سوال

(205) کیا سفر میں ایک عورت کےلیے دوسری کو محرم سمجھا جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سفر میں یا حضر وغیرہ میں ایک عورت کو دوسری اجنبی عورت کےلیے محرم سمجھا جائے یا نہیں؟ (علی۔ع۔ا۔القصیم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوئی عورت دوسری کےلیے محرم نہیں۔ محرم تو صرف وہ شخص ہے جو عورت کے نسب کے لحاظ سے اس پر حرام ہو۔ جیسے اس کا باپ اور اس کا بھائی یا مباح کا سبب ہو۔ جیسے خاوند اور خاوند کا باپ اور خاوند کا بیٹا اور جیسے رضاعی باپ یا رضاعی بھائی اور دوسرے محرم رضاعی رشتے۔

کسی شخص کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی اجنبی عورت سے خلوت کرے اور نہ ہی اس کے ساتھ سفر کرنا جائز ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((لَا تُسافِرِالْمرَاَةُ اِلَّا مَعَ ذِی مَحْرَم))

''کوئی عورت اپنے محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔''

اس حدیث کی صحت پر شیخین کا اتفاق ہے۔

اور اس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاۃٍ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ ثالِثُهُمَا))

''جب کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ علیحدہ ہوتا ہے تو ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔''

اس حدیث کو امام احمد وغیرہ نے عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث سے اسناد صحیح کے ساتھ روایت کیا... اور توفیق دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 190

محدث فتویٰ